روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 14 جولائی 2007ء 28 جمادی الثانی 1428 ہجری 14 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 158

خدا کی راہ میں زخم

حضرت جندب بن سفیانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک انگلی ایک غزوہ میں زخمی ہوگئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مخاطب کرکے فرمایا۔

تو تو صرف ایک انگلی ہے جو خدا کی راہ میں زخمی ہوئی ہے۔ اور دکھ پہنچا ہے۔ (میں تو سارا وجود خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لیے تیار ہوں)

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب من ینکب فی سبیل اللّٰہ حدیث نمبر 2591)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف کی مثالی اور خدا نما شخصیت

بلاشبہ اس طرح ان کا مرنا اور میری تصدیق میں نقد جان خدا تعالیٰ کے حوالہ کرنا یہ...... ایک عظیم الشان نشان ہے۔ مگر ان کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ انسان شک وشبہ کی حالت میں کب چاہتا ہے کہ اپنی جان دیدے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بچوں کو تباہی میں ڈالے۔ پھر عجب تر یہ کہ یہ بزرگ معمولی انسان نہیں تھا۔ بلکہ ریاست کابل میں کئی لاکھ کی ان کی اپنی جاگیر تھی اور انگریزی عملداری میں بھی بہت سی زمین تھی۔ اور طاقت علمی اس درجہ تک تھی کہ ریاست نے تمام مولویوں کا ان کو سردار قرار دیا تھا۔ وہ سب سے زیادہ عالم علم قرآن اور حدیث اور فقہ میں سمجھے جاتے تھے اور نئے امیر کی دستار بندی کی رسم بھی انہیں کے ہاتھ سے ہوتی تھی۔ اور اگر امیر فوت ہوجائے تو اس کے جنازہ پڑھنے کے لئے بھی وہی مقرر تھے۔ یہ وہ باتیں ہیں جو ہمیں معتبر ذریعہ سے پہنچی ہیں۔ اور ان کی خاص زبان سے میں نے سنا تھا کہ ریاست کابل میں پچاس ہزار کے قریب ان کے معتقد اور ارادتمند ہیں جن میں سے بعض ارکان ریاست بھی تھے۔ غرض یہ بزرگ ملک کابل میں ایک فرد تھا۔ اور کیا علم کے لحاظ سے اور کیا تقویٰ کے لحاظ سے اور کیا جاہ اور مرتبہ کے لحاظ سے اور کیا خاندان کے لحاظ سے اس ملک میں اپنی نظیر نہیں رکھتا تھا۔ اور علاوہ مولوی کے خطاب کے صاحبزادہ اور اخوان زادہ اور شاہزادہ کے لقب سے اس ملک میں مشہور تھے۔ اور شہید مرحوم ایک بڑا کتب خانہ حدیث اور تفسیر اور فقہ اور تاریخ کا اپنے پاس رکھتے تھے۔ اور نئی کتابوں کے خریدنے کے لئے ہمیشہ حریص تھے۔ اور ہمیشہ درس تدریس کا شغل جاری تھا اور صدہا آدمی ان کی شاگردی کا فخر حاصل کرکے مولویت کا خطاب پاتے تھے۔ لیکن بااین ہمہ کمال یہ تھا کہ بے نفسی اور انکسار میں اس مرتبہ تک پہنچ گئے تھے کہ جب تک انسان فنافی اللہ نہ ہو۔ یہ مرتبہ نہیں پاسکتا۔ ہر ایک شخص کسی قدر شہرت اور علم سے محجوب ہوجاتا ہے۔ اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھنے لگتا ہے۔ اور وہی علم اور شہرت حق طلبی سے اس کو مانع ہوجاتی ہے۔ مگر یہ شخص ایسا بے نفس تھا کہ باوجودیکہ ایک مجموعہ فضائل کا جامع تھا۔ مگر تب بھی کسی حقیقت حقہ کے قبول کرنے سے اس کو اپنی علمی اور عملی اور خاندانی وجاہت مانع نہیں ہوسکتی تھی اور آخر سچائی پر اپنی جان قربان کی اور ہماری جماعت کے لئے ایک ایسا نمونہ چھوڑ گیا جس کی پابندی اصل منشاء خدا کا ہے......

اور اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ اس قسم کا ایمان حاصل کرنے کے لئے دعا کرتے رہیں کیونکہ جب تک انسان کچھ خدا کا اور کچھ دنیا کا ہے تب تک آسمان پر اس کا نام مومن نہیں۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 46 تا 48)

جمعۃ المبارک کی اہمیت

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

''حدیث میں آتا ہے کہ اگر انسان ایک جمعہ نہیں پڑھتا تو دل کا ایک حصہ سیاہ ہوجاتا ہے اور آہستہ آہستہ جمعہ چھوڑتے چلے جانے سے پورا دل سیاہ ہوجاتا ہے تو جمعوں کی اہمیت، جمعہ پڑھنے کی اہمیت ہر احمدی کے دل میں ہونی چاہئے اور کوئی پروگرام، کوئی کھیل کود، کوئی کام یا کاروبار جمعہ کی نماز کی ادائیگی میں حائل نہیں ہونا چاہئے۔'' (مشعل راہ جلد پنجم حصہ سوم صفحہ 95)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

سوئمنگ مقابلوں میں احمدی طالب علم کا اعزاز

۞ مکرم فرخ شہزاد صاحب متعلم کلاس دہم نصرت جہاں اکیڈمی (اردو میڈیم) ابن مکرم شاہد سلیم صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ نے مورخہ 2 تا 5 جولائی 2007ء کو قیوم سٹیڈیم پشاور میں منعقد ہونے والے انڈر 16 مقابلے سوئمنگ گورنر گولڈ کپ پشاور 2007ء میں چار مقابلوں میں پہلی اور سات مقابلوں میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اور تقریب تقسیم انعامات میں ان کو چار گولڈ میڈلز اور سات سلور میڈلز دیئے گئے مکرم فرخ شہزاد صاحب صوبہ پنجاب کی ٹیم میں شامل تھے۔ ان مقابلہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ 100 میٹر بیک سٹروک۔ اول
☆ 50 میٹر بیک سٹروک۔ اول
☆ 4x100 میٹر فری سٹائل ریلے۔ اول
☆ 4x100 میٹر میڈلے ریلے۔ اول
☆ 200 میٹر بٹرفلائی۔ دوم
☆ 50 میٹر بٹرفلائی۔ دوم
☆ 200 میٹر بیک سٹروک۔ دوم
☆ 200 میٹر بریسٹ سٹروک۔ دوم
☆ 100 میٹر بریسٹ سٹروک۔ دوم
☆ 100 میٹر فری سٹائل۔ دوم
☆ 200 میٹر انفرادی میڈلے۔ دوم

اللہ تعالیٰ ان کو مزید کامیابیوں سے نوازے اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(نگران سوئمنگ مجلس صحت)

امن کا نور

دلوں کو آشتی مل جائے سب لوگوں کا ارماں ہے
اسی اک بات کا شیدا نئی دنیا کا انساں ہے

زمیں پر جب نہ اطمینان پایا اہلِ دنیا نے
تو سوچا سب نے شائد چاند دردِ دل کا درماں ہے

ہوا جب چاند بھی زیرِ قدومِ آدمِ خاکی
تو اس کے ساتھ یہ پہنچا پیامِ سوختہ جاں ہے

یہاں امن و سکوں کے واسطے انسان آیا تھا
زمیں پر زندگی بے چینیوں سے تنگ داماں ہے

مگر وہ چاند انساں کی مدد کچھ کر نہیں سکتا
کہ اس کی اپنی ہستی ایک انگاروں کا طوفاں ہے

سکوں کے چاہنے والو! سکوں پاؤ بذکر اللہ
کلام اللہ میں امن و سکوں کا نور پنہاں ہے

بڑا ہی پُر بصیرت مہدیٔ دوراں کا فرماں ہے
''قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے''

مبارک احمد عابدؔ

تحریک جدید اور نظام وصیت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے اپنے ایک لیکچر بعنوان ''نظام نو'' میں تحریک جدید' وصیت اور نظام نو کا باہمی ربط تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ اس کے آخر میں آپ نے فرمایا

''پس اے دوستو دنیا کا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے۔ تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعے اس سے بہتر نظام (نظام نو) دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے۔'' (نظام نوص132)

اس ارشاد کے آخری حصے میں فاستبقوا الخیرات کی تعلیم کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اسے نیکیوں کے بجا لانے میں ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم عادل احمد خان صاحب ملتان مورخہ 18 مئی 2007ء کو بعمر 60 سال حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال کر گئے۔ ان کی نماز جنازہ خاکسار نے بیت الحمد ملتان کینٹ میں مورخہ 19 مئی 2007ء کو بعد نماز عصر پڑھائی اگلے روز احمدیہ قبرستان ملتان میں انہیں ان کے والد مکرم سعد اللہ خان صاحب کے قدموں میں دفن کیا گیا جو گزشتہ سال انتقال کر گئے تھے۔ آپ نے اپنی بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں احباب کرام سے ان کی مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

ولادت

مکرم دلمیر احمد خبیر صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5 جولائی 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام عطیۃ الغالب عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم محمد یار صاحب کلسیاں ضلع شیخوپورہ کی پوتی اور مکرم محمود احمد صاحب صادق آباد ضلع رحیم یار خاں حال مقیم لندن کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زچہ بچہ دونوں کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے اور نومولودہ کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ڈومیسائل بنوالیں

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو امسال F.Sc کے امتحان کے بعد کس حکومتی پیشہ ور ادارہ (میڈیسن انجینئرنگ ۔ جنزل اکیڈمی پروگرامز) میں داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کو داخلہ کے وقت ڈومیسائل کی ضرورت پڑے گی اس لئے بہتر ہے کہ ڈومیسائل ابھی سے بنوالیا جائے اور اس کی کم از کم 12 عدد صاففوٹو کاپیاں کروا کر Attest کروالی جائیں تاکہ بعد میں مشکلات پیش نہ آئیں۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

مکرم خالد محمود صاحب نائب صدر حلقہ F-6 اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ مریم خالد صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 14۔ اپریل 2007ء کو مکرم آصف منہاس صاحب ابن مکرم کرنل (ر) اعجاز احمد منہاس صاحب راولپنڈی سے محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے کیا۔ مکرمہ مریم خالد صاحبہ مکرم ڈاکٹر نور محمد صاحب مرحوم لاہور کی پوتی اور مکرم ملک برکت علی صاحب مرحوم امیر جماعت حافظ آباد کی نواسی ہیں۔ اسی دن رخصتی بھی عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ جماعت کیلئے اور دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت ہو۔

دعائے نعم البدل

مکرم عبدالخالق شاد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرا پوتا عدیل احمد ابن مکرم عبدالحئی شاد صاحب مورخہ 30 جون 2007ء کو بعمر تقریباً 4 سال مختصر علالت کے بعد اپنے مولا حقیقی سے جاملا۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھا۔ تقریباً 20 روز قبل گھر میں موجود گرم پانی کے برتن میں گر جانے سے تکلیف پیدا ہوئی ڈاکٹروں نے تسلی بخش قرار دے دیا تھا کہ آخری وقت یک دم کمزوری سے اور دل کی تکلیف ہو جانے سے جانبر نہ ہوسکا۔ اسی روز نماز جنازہ بعد نماز عصر مکرم قریشی نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر میں تدفین کے بعد مکرم نصرت اللہ ناصر صاحب صدر جماعت احمدیہ حسن ابدال نے دعا کروائی۔ بچہ مکرم ڈاکٹر مرزا مشتاق احمد صاحب آف سراج پورہ کا نواسہ تھا۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ نیز والدین کو بہترین نعم البدل سے نوازے۔ آمین

پرائیویٹ پریکٹس

یکم جولائی 2007ء سے فضل عمر ہسپتال کے ڈاکٹرز پرائیویٹ ایوننگ پریکٹس اب فضل عمر ہسپتال میں ہی کرتے ہیں۔ مریضوں سے گزارش ہے کہ ان سے استفادہ کیلئے بعد نماز عصر ہسپتال میں تشریف لایا کریں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اس کی سنگساری کا دن کس قدر عظمت رکھتا ہے۔ وہ قدروقیمت میں اس کی ساری زندگی سے آگے بڑھ گیا

حضرت شہزادہ سید عبداللطیف آف کابل کی پاکیزہ سیرت

یہ نشان ہزاروں، لاکھوں انسانوں کے لئے ہدایت اور ترقی ایمان کا موجب ہوگا

مرزا عرفان قیصر صاحب

نام ونسب

آپ کا نام عبداللطیف تھا اور آپ کے والد صاحب کا نام سید محمد شریف تھا۔ افغانستان کے صوبہ پکتیا کے علاقہ خوست کے رہنے والے تھے اور آپ کے گاؤں کا نام سید گاہ تھا۔ جو کہ دریائے شمل کے کنارہ پر ہے۔ پکتیا میں چند گاؤں آپ کی ملکیت میں تھے زرعی اراضی کا رقبہ سولہ ہزار کنال یعنی 2000 ایکڑ پر مشتمل تھا جس میں باغات اور پن چکیاں بھی تھیں۔ اس کے علاوہ ضلع بنوں میں بھی بہت سی زمین کے مالک تھے۔

آباؤاجداد

صاحبزادہ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ہمارا شجرۂ نسب تو جل گیا ہوا ہے لیکن ہم نے اپنے باپ دادا سے ایسا سنا ہے کہ ہم حضرت علی ہجویری گنج بخش لاہوری کی اولاد میں سے ہیں اور ہمارے دادا دہلی کے بادشاہ کے قاضی تھے۔ کتابوں کی ایک لائبریری تھی جو نو لاکھ روپیہ کی تھی۔ ہمارے باپ دادا نے نادانی کی جو حاکم بن گئے۔ حکومت پسند کرنے پر انہوں نے تعلیم کی پرواہ نہ کی۔ تمام کتابیں ضائع ہوگئیں۔ میرا اپنا حال یہ ہے کہ مجھے باپ دادا سے جائیداد ورثہ میں ملی ہے۔ اس کو رکھنے پر مجبور ہوں میرا دل دولت کو پسند نہیں کرتا۔

ولادت

آپ کی پیدائش کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے لیکن حضرت اقدس مسیح موعود نے آپ کی زندگی پچاس سال بتائی ہے۔ یعنی آپ کی شہادت کے وقت پچاس برس عمر تھی جبکہ آپ 14 جولائی 1903ء کو شہید ہوئے تھے۔ اس طرح آپ کی پیدائش 1853ء میں بنتی ہے۔

حلیہ مبارک

جناب قاضی محمد یوسف صاحب مرحوم امیر جماعت صوبہ سرحد نے 1902ء میں جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان میں حضرت صاحبزادہ صاحب کو دیکھا تھا۔ وہ لکھتے ہیں:

”حضرت شہید مرحوم کا قد درمیانہ تھا۔ ریش مبارک بہت گھنی نہ تھی۔ بال اکثر سیاہ تھے اور ٹھوڑی پر کچھ کچھ سفید تھے۔“

تعلیم کے لئے سفر

آپ نے مروجہ تعلیم ہندوستان میں ہی حاصل کی تھی اور آپ نے جن جگہوں پر حصول تعلیم کے لئے سفر کئے ان میں چند کے نام درج ذیل ہیں۔

امرتسر، لکھنؤ، دیوبند اور ضلع پشاور۔ ان جگہوں پر آپ کا قیام کئی سال تک محیط تھا۔ آپ عربی، فارسی، پشتو اور اردو زبان جانتے تھے۔

ڈیورنڈ لائن کی تقسیم میں شمولیت

امیر عبدالرحمٰن خان نے انگریزی گورنمنٹ ہند کے ساتھ تقسیم سرحدات کا معاہدہ 1893ء میں کرلیا تھا اور سرحد کرم پر حد بندی ہونی قرار پائی۔ تو گورنمنٹ ہند کی طرف سے آنریبل سر مائیمر ڈیورنڈ اور جناب نواب سر صاحبزادہ عبدالقیوم خان ساکن ٹوپی ضلع پشاور نمائندے مقرر ہوئے اور دولت افغانستان کی طرف سے سردار شیریندل خان گورنر اور شہزادہ عبداللطیف صاحب مقرر ہوئے۔ امیر عبدالرحمٰن خان نے آپ کے متعلق ایک فرمان میں اپنے قلم سے لکھا ہے کہ کاش افغانستان میں آپ جیسے ایک دو اور عالم بھی ہوتے اور خوست کے تمام خوانین وکلاء اور معتبرین کا آپ کے متعلق اقرار نامہ موجود ہے کہ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کو ہم پر ہر لحاظ سے فوقیت حاصل ہے اور انہیں ہم اپنا سرکردہ تسلیم کرتے ہیں۔ بمقام پارہ چنار کرم دن کو یہ کمیشن حد بندی کرتے اور وہ حد قائم کی جاتی۔ جس کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں اور رات کو باہم ملاقات کرتے۔ اور باہم مجالس خورونوش اور مضامین متفرقہ پر اظہار خیالات کرتے ...... یہ کمیشن 29 مئی 1894ء تا 3 دسمبر 1894ء اپنا حد بندی کا کام کرکے واپس ہوگیا۔ (شہداء الحق ص 34)

کتاب لے کر خوشی کا اظہار

مرحوم جس وقت انگریزوں کے ساتھ سرحد کی تقسیم میں مصروف تھے ایک شخص آیا اور آپ کو ایک کتاب حضرت مسیح موعود کی دی۔ آپ وہ کتاب لے کر بہت خوش ہوئے اور کچھ انعام جیب سے نکال کر دیا۔ جب آپ نے وہ کتاب پڑھی تو بہت پسند کی اور اپنے مہمان خانہ میں آپ نے خاص آدمیوں کو سنا کر فرمایا کہ یہ وہی شخص ہے جس کے انتظار میں دنیا لگ رہی تھی اور اب وہ آگیا ہے۔

(حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے چشم دید واقعات ص 5)

مولوی عبدالرحمان صاحب کی قادیان روانگی

اس کے بعد آپ نے حضرت مولوی عبدالرحمان مرحوم کو جو حضرت صاحبزادہ صاحب کے شاگرد تھے اور ان کو امیر کی طرف سے دوسو چالیس روپے ملتے تھے اور منگل قوم کے تھے چند اپنے شاگردوں کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی طرف بھجوا اور اپنی بیعت کا خط بھی دیا اور آپ نے ان کو حضرت مسیح موعود کے لئے کچھ خلعتیں تحفہ کے طور پر دیں کہ یہ آپ کی خدمت میں پہنچادو۔ (چشم دید واقعات ص 6)

واپسی اور قربانی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

اس مظلوم کو گردن میں کپڑا ڈال کر اور دم بند کر کے شہید کیا گیا۔ کہتے ہیں کہ اس کی شہادت کے وقت بعض آسمانی نشان ظاہر ہوئے۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 3)

امیر عبدالرحمان کی تخت نشینی

امیر عبدالرحمان خان جو امیر محمد افضل خان کا بیٹا اور امیر دوست محمد خان کا پوتا تھا۔ 1830ء میں کابل میں پیدا ہوا اور پچاس سال کی عمر میں 30 جولائی 1880ء میں تخت افغانستان پر بیٹھا اور 22 سال کی حکومت کے بعد اس کی وفات ہوئی۔

(شہداء الحق ص 18,17)

امیر عبدالرحمان کو دعوت احمدیت

سیدنا حضرت مسیح موعود نے مختلف رؤساء و والیان کو دعوت حق دی۔ ان میں امیر عبدالرحمان بھی شامل تھے لیکن امیر عبدالرحمان نے اس دعوت کا صحیح جواب نہ دیا بلکہ کہا کہ ہمیں کسی مصلح کی ضرورت نہیں۔

امیر عبدالرحمان کی وفات

خدا تعالیٰ نے جو بڑا غیور ہے یہ ظلم ناروا پسند نہ کیا بلکہ اس نے اپنے غضب کو بھڑکایا اور 10 ستمبر 1901ء کو امیر عبدالرحمٰن خان پر فالج گرا۔ جس سے اس کا دایاں پہلو بے کار ہوگیا۔ ہندوستان اور افغانستان کے حاذق حکیموں اور ماہر ڈاکٹروں نے بہت ہاتھ پاؤں مارے اور بہتر علاج کیا۔ لیکن امیر عبدالرحمان خان کی حالت ہر روز بد سے بدتر ہوتی چلی گئی اور طاقت نشست و برخاست بھی سلب ہوگئی۔ 3 اکتوبر 1901ء مطابق 19 جمادی الثانی 1319ھ وفات پاگیا اور شہر کابل دہ افغاناں کے بازار شاہی کی بستان سرائے میں دفن ہوا۔

(تاریخ افاغنہ حصہ اول ص 99)

امیر حبیب اللہ کی دستار بندی

امیر عبدالرحمان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے حبیب اللہ خان تخت کے وارث ہوئے۔ جب تمام لوگ امیر کی بیعت کے لئے آئے تو حضرت صاحبزادہ موصوف کو بھی بلا بھیجا کہ میری بیعت کرو۔ آپ نے فرمایا کہ میں اس شرط پر بیعت کروں گا کہ آپ شریعت کے خلاف کچھ نہیں کریں گے۔ آپ کو شاہی دستار باندھنے کے لئے تبرکاً بلایا گیا تھا۔ جب دستار کے دو تین پیچ باندھنے رہ گئے تو قاضی القضاۃ نے عرض کیا کہ کچھ پیچ میرے لئے بھی باقی رکھے جائیں تاکہ میں بھی کچھ برکت حاصل کرلوں سوایسا ہی ہوا کہ کچھ پیچ دستار کے قاضی صاحب نے باندھے۔

(چشم دید واقعات ص 5)

مطالعہ کتب سے تغیر اور
اشتیاق ملاقات

حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں کہ:۔

"خوست علاقہ حدود کابل میں ایک بزرگ تک جن کا نام اخوندزادہ مولوی عبداللطیف ہے کسی اتفاق سے میری کتابیں پہنچیں اور وہ تمام دلائل جو نقل اور عقل اور تائیدات سماوی سے میں نے اپنی کتابوں میں لکھے تھے وہ سب دلیلیں ان کی نظر سے گزریں اور چونکہ وہ بزرگ نہایت پاک باطن اور اہل علم اور اہل فراست اور خداترس اور تقویٰ شعار تھے۔ اس لئے ان کے دل پر ان دلائل کا قوی اثر ہوا اور ان کی پاک کانشنس نے بلاتوقف مان لیا کہ یہ شخص منجانب اللہ ہے اور یہ دعویٰ صحیح ہے تب انہوں نے میری کتابوں کو نہایت محبت سے دیکھنا شروع کیا اور ان کی روح جو نہایت صاف اور مستعد تھی میری طرف کھینچی گئی۔ یہاں تک کہ ان کے لئے بغیر ملاقات کے دور بیٹھے رہنا نہایت دشوار ہو گیا۔" (تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 9)

سفر حجاز کا ارادہ

جس وقت امیر حبیب اللہ خان نے زمام حکومت سنبھال لی۔ تو حضرت صاحبزادہ صاحب نے اجازت سفر حج بیت اللہ طلب کی اور امیر موصوف نے بخوشی اجازت دے دی اور انعام واکرام سے رخصت کیا۔ آپ کابل سے خوست اور وہاں سے اکتوبر 1902ء تک وارد لاہور ہوئے۔ لاہور میں ان کو معلوم ہوا کہ طاعون کی کثرت نے حجاج پر شرائط کی قیود لگادی ہیں اور سلطان روم نے گورنمنٹ ہند سے حج ہند کے لئے قرنطیہ کا مطالبہ کیا تھا۔ جس نے حج کو قریباً محال کر دیا تھا۔ اس واسطے آپ نے ارادہ حج کو کسی اور وقت پر ملتوی کر کے قادیان دارالامان جانے کا ارادہ کرلیا اور حضرت مسیح موعود سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ (شہداء الحق ص 40)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"اس زبردست کشش اور محبت اور اخلاص کا نتیجہ یہ ہوا کہ انہوں نے اس غرض سے کہ ریاست کابل سے اجازت حاصل ہو جائے حج کے لئے مصمم ارادہ کیا اور امیر کابل سے اس سفر کے لئے درخواست کی۔ چونکہ وہ امیر کابل کی نظر میں ایک برگزیدہ عالم اور تمام علماء کے سردار سمجھے جاتے تھے اس لئے نہ صرف ان کو اجازت ملی بلکہ امداد کے طور پر کچھ روپیہ بھی دیا گیا"۔ (تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 10)

حضرت مسیح موعود سے
پہلی ملاقات

حضرت مولانا حکیم مولوی عبید اللہ صاحب بسمل (فردوسی ہند) کا بیان ہے:۔

"حضرت مسیح موعود کی زیارت کے لئے قادیان حاضر ہوا...... میں عجلت سے بیت مبارک میں پہنچا تو اس دروازے کے ساتھ ہو کر بیٹھ گیا۔ جس سے حضرت مسیح موعود برآمد ہوتے تھے۔ لوگوں نے کہا یہاں مت بیٹھو یہاں حضرت مسیح موعود بیٹھا کرتے ہیں مجھے تعجب ہوا کہ نہ کوئی مسند نہ کوئی گاؤتکیہ۔ اتنا بڑا آدمی، یہ تعجب کی بات تھی۔ کیونکہ میں جہاں جاتا رہا۔ وہاں کے بزرگوں کو مسند آراء اور ممتاز جگہ پر تکیہ لگائے پاتا رہا تھا کہ اتنے میں مولوی عبدالکریم صاحب تشریف لے آئے۔ ان سے مصافحہ ہوا۔ ابھی ادھر ادھر کی گفتگو ہوئی تھی کہ سیڑھیوں پر سے اوپر اٹھتے ہوئے عبداللطیف صاحب کی زیارت ہوئی۔ مولوی عبدالکریم صاحب ان کی طرف متوجہ ہو گئے۔ آپ کہاں سے آئے ہیں اور کون ہیں؟ مولوی عبداللطیف صاحب نے فرمایا میں سید ہوں اور کابل سے آیا ہوں ارادہ حج رکھتا ہوں۔ حضرت مرزا صاحب سے کہہ دیں کہ میں آگیا ہوں۔ مولوی صاحب نے کہا کہ حضرت صاحب ابھی تشریف لاتے ہیں۔ اتنے میں دروازہ کھلا اور حضرت مسیح موعود برآمد ہوئے۔

میں نے حضرت صاحب کو سر سے پاؤں تک دیکھ کر اپنے دل میں خیال کیا کہ شان ریاست بھی چہرے سے نمایاں ہے۔ مولویت بھی حضور کے چہرے پر پھب رہی ہے اور ساتھ ہی فقر کے آثار بھی معلوم ہوتے ہیں کہ نہ مسند ہے نہ گاؤتکیہ۔ چہرے پر بھولا پن کے آثار بھی ہیں۔ غرضیکہ مجموعہ خوبی نظر آئے۔

مولوی عبداللطیف صاحب کے ساتھ حضور کا مصافحہ ہوا۔ دیر تک ان کے حالات پوچھتے رہے۔

اتنے میں (بیت) مبارک میں ہی دسترخوان بچھ گیا اور دوپہر کا کھانا آ گیا۔ ایک پیالی میں کریلے پکے ہوئے پڑے تھے۔ میں بالکل حضرت مسیح موعود کے مواجہ میں بیٹھا ہوا تھا۔ کھانا کھانے کے دوران ہی عصمت انبیاء کے موضوع پر ایک نہایت بصیرت افروز خطاب فرمایا۔

یہ تقریر کچھ ایسی دلآویز تھی کہ کاش میرے پاس اس وقت قلم دوات یا پنسل ہوتی۔ تو میں حضرت صاحب کی اس تقریر کو بالاستیعاب لکھ لیتا۔

میرے قلب پر اس وقت رقت طاری ہو گئی اور آنسو بہنے لگے۔ میں نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ میں آج تک سخت بھولا رہا۔ کاش کہ جس وقت براہین احمدیہ چھپ رہی تھی اسی وقت میں حضور کی قدم بوسی کے لئے حاضر ہو جاتا۔ اس وقت میں بھی مخالفوں میں سے تھا۔ لیکن اب میں توبہ کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ (گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے کوئی گناہ نہ کیا ہو) (الحکم 7 مئی 1939ء)

تریاقی صحبت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"بہت سے کلمات معرفت اور دانائی کے ان کے منہ سے میں نے سنے جو بعض یاد رہے اور بعض بھول گئے اور وہ کئی مہینہ تک میرے پاس رہے اور اس قدر ان کو میری باتوں میں دلچسپی ہوئی۔ کہا کہ میں اس علم کا محتاج ہوں جس سے ایمان قوی ہو اور علم عمل پر مقدم ہے سو میں نے ان کو مستعد پا کر جہاں تک میرے لئے ممکن تھا اپنے معارف ان کے دل میں ڈالے"۔ (تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 11)

مراجعت افغانستان

مرحوم امیر کابل سے چھ ماہ کی رخصت لے کر آئے تھے۔ جب روانگی کا وقت آیا تو شہید مرحوم نے حضرت مسیح موعود سے رخصت ہونے کی اجازت مانگی۔

جب مرحوم روانہ ہوئے تو حضرت مسیح موعود اور کچھ لوگ قریباً ڈیڑھ میل تک چھوڑنے کے لئے گئے۔ جب رخصت ہونے لگے تو مرحوم مٹی میں حضرت مسیح موعود کے قدموں پر گرے اور دونوں ہاتھوں سے قدم پکڑ لئے اور عرض کیا کہ میرے لئے دعا فرمائیں تو حضرت صاحب نے فرمایا کہ اچھا تمہارے لئے دعائیں کرتا ہوں تم میرے پاؤں کو چھوڑ دو۔ انہوں نے پاؤں نہ چھوڑنے پر اصرار کیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا الامر فوق الادب میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ چھوڑ دو۔ تب مرحوم نے پاؤں چھوڑ دیئے۔ حضرت صاحب واپس چلے گئے۔ (حضرت صاحبزادہ عبداللطیف چشم دید واقعات ص 10)

وطن پہنچنے سے قبل خطوط
کی روانگی

قبل اس کے کہ وہ سرزمین کابل میں وارد ہوں اور حدود ریاست کے اندر قدم رکھیں احتیاطاً قرین مصلحت سمجھا کہ انگریزی علاقہ میں رہ کر امیر کابل پر اپنی سرگزشت کھول دی جائے کہ اس طرح پر حج کرنے سے معذوری پیش آئی۔ انہوں نے مناسب سمجھا کہ بریگیڈیئر محمد حسین کو خط لکھا تا وہ مناسب موقعہ پر اصل حقیقت مناسب لفظوں میں امیر کے گوش گزار کر دیں اور اس خط میں یہ لکھا کہ اگرچہ میں حج کے لئے روانہ ہوا تھا مگر مسیح موعود کی مجھے زیارت ہو گئی اور چونکہ اس کی اطاعت مقدم رکھنے کے لئے خدا اور رسول کا حکم ہے اس مجبوری سے مجھے قادیان میں ٹھہرنا پڑا اور میں نے اپنی طرف سے یہ کام نہ کیا بلکہ قرآن اور حدیث کی رو سے اسی امر کو ضروری سمجھا۔ جب یہ خط بریگیڈیئر محمد حسین کوتوال کو پہنچا تو اس نے وہ خط اپنے زانو کے نیچے رکھ لیا اور اس وقت پیش نہ کیا۔ مگر اس کے نائب کو جو مخالف اور شریر آدمی تھا۔ کسی طرح پتہ لگ گیا کہ یہ مولوی صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا خط ہے اور وہ قادیان میں ٹھہرے رہے۔ تب اس نے وہ خط کسی تدبیر سے نکال لیا اور امیر صاحب کے آگے پیش کر دیا۔ امیر صاحب نے بریگیڈیئر محمد حسین کوتوال سے دریافت کیا کہ کیا یہ خط آپ کے نام آیا ہے اس نے امیر کے موجودہ غیظ و غضب سے خوف کھا کر انکار کر دیا۔

پھر ایسا اتفاق ہوا کہ مولوی صاحب نے کئی دن پہلے خط کے جواب کا انتظار کر کے ایک اور خط بذریعہ ڈاک محمد حسین کوتوال کو لکھا۔ وہ خط افسر ڈاک خانہ نے کھول لیا اور امیر صاحب کو پہنچا دیا۔ (حضرت شہزادہ عبداللطیف صاحب ص 21,20)

امیر نے چال چلی

چونکہ قضاء و قدر سے مولوی صاحب کی قربانی مقدر تھی اور آسمان پر وہ برگزیدہ بزمرۂ شہداء داخل ہو چکا تھا۔ اس لئے امیر صاحب نے ان کو بلانے کے لئے حکمت عملی سے کام لیا اور ان کی طرف خط لکھا کہ آپ بلاخطرہ چلے آؤ۔ اگر یہ دعویٰ سچا ہوگا تو میں بھی مرید ہو جاؤں گا۔

(حضرت شہزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید ص 21)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

"اس بے وقوف امیر کو یہ پتہ ہی نہیں تھا کہ وہ ہیں کون۔ ان کو دھوکہ دینے کی ضرورت ہی کوئی نہیں ہے وہ تو کہا جائے کہ تم موت کے منہ میں آنکھیں ڈال کر دیکھو اور تکلیفوں کے ساتھ مارے جاؤ تو دوڑتے ہوئے اس وقت چلے آتے۔ مگر ان بیوقوفوں کا جن کا ایمان نہیں تھا ان کا ایک حیلہ تھا"۔ (الفضل 20 جولائی 1999ء)

گرفتاری

احمد نور کابلی صاحب بیان کرتے ہیں:۔

"ایک جگہ خرم نام راستہ میں آئی رات کو سرائے کے آدمی سے بکری منگا کر ذبح کی اور پکا کر ہم سب نے کھانا کھایا اور ان لوگوں کو بھی کھلایا۔ آخر ہم بنوں پہنچے وہاں ایک دو روز قیام کے بعد خوست کو چل پڑے راستہ میں دوڑ ایک جگہ ہے وہاں تک ٹمٹم میں گئے۔ یہاں کے نمبردار نے ہماری آمد کی بہت خوشی ظاہر کی اور ایک بکری ذبح کی اور کھانا کھلایا۔ مرحوم نے کچھ وعظ بھی اسے کیا۔ صبح ہوتے ہوئے سید گاہ سے آدمی گھوڑوں پر استقبال کے لئے آئے وہاں سے آپ گھوڑے پر سوار ہوئے اور ہم سب پیدل تھے۔ گھر تک پہنچ گئے۔ راستہ میں آپ سنایا کرتے تھے کہ ہمیں یہ الہام ہوتا ہے کہ (فرعون کی طرف جا)

اس وقت کابل کا امیر حبیب اللہ خان تھا۔ جب اپنی جگہ پر پہنچے ادھر ادھر سے رؤساء خوشی خوشی ملنے کے لئے آئے کہ صاحبزادہ صاحب حج سے واپس آ گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں حج تک نہیں پہنچا بلکہ ہندوستان میں قادیان ایک جگہ ہے وہاں ایک آدمی نے مامور ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور یہ اس کا فرمان ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں اور اس نے مجھے اس زمانہ کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے۔

......بادشاہ نے تمام اپنے معتبر مولویوں کو بلایا مولویوں نے عرض کیا کہ یہ دعویٰ کرنے والا شخص آدھا قرآن شریف مانتا ہے اور آدھا نہیں مانتا اور کافر ہے۔

جواس کو مانے وہ بھی کافر اور مرتد ہو جاویں گے۔ تب امیر نے گورنر خوست کو حکم بھیجا کہ صاحبزادہ صاحب کو گرفتار کرکے پچاس سواروں کے ساتھ یہاں بھیج دو۔ کوئی ان سے کلام نہ کرے اور نہ کوئی ملنے کے لئے آئے۔ نہ یہ کسی سے ملیں اور نہ کلام کریں۔

......اسی روز جس روز کہ پچاس سواروں نے آنا تھا آنے سے پیشتر آپ نے حضرت مسیح موعود کے نام ایک خط لکھا جس میں تمام واقعات جو خطوں کے بارے میں ہوئے تھے لکھے......عصر کا وقت قریب آیا کہ یکے بعد دیگرے پچاس سواروں میں سے لوگ آنے لگے۔ جب نماز کا وقت آیا تو مرحوم نے آگے ہو کے نماز پڑھانی شروع کی۔ نماز کے بعد ان سواروں نے عرض کیا کہ آپ سے گورنر صاحب عرض کرتے ہیں کہ مجھے آپ سے ملاقات کرنی ہے۔ آپ خود آئیں گے یا میں حاضر ہو جاؤں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ وہ ہمارے سردار ہیں میں خود چلتا ہوں۔

......آپ سواروں کے ساتھ خوست کی چھاؤنی میں چلے گئے اور گورنر نے حکم سنایا کہ یہ حکم آپ کے متعلق آیا ہے کہ نہ کوئی آپ کو ملے اور نہ آپ کسی سے ملیں اور نہ کلام کریں اس لئے آپ کو علیحدہ کوٹھی دی جاتی ہے۔ لہٰذا انہیں علیحدہ کوٹھی رہنے کے لئے مل گئی اور پہرہ ان پر قائم ہو گیا۔

لیکن گورنر نے یہ رعایت ان کے لئے رکھی کہ ان کے عزیز و اقارب وغیرہ ان سے ملنے کے لئے آجاتے اور مل لیتے تھے۔ جب ان کے مریدان کو ملنے کے لئے آئے تو اس وقت بھی انہوں نے عرض کیا کہ ہم آپ کو اور آپ کے اہل وعیال کو نکال لے جائیں گے۔ یہ لوگ ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتے ہم تعداد میں زیادہ ہیں۔ لیکن حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب مرحوم نے اس موقعہ پر بھی یہی فرمایا کہ اب مجھے امید ہے کہ خدا تعالیٰ مجھ سے دین کی خدمت ضرور لے گا تم یہاں کوئی منصوبہ نہ باندھنا تا اس کوٹھی میں بھی ہم سے زیادتی نہ ہو۔

خوست میں آپ کو اس لئے رکھا گیا تھا کہ گورنر کو خوف تھا اور خیال کرتا تھا کہ اگر سر دست ان کو کابل لے گئے تو ایسا نہ ہو کہ راستہ میں ان کے مرید ہم پر حملہ کر دیں اور ہم سے چھڑا لے جائیں۔ اس لئے دو تین ہفتہ کے بعد جب گورنر کو معلوم ہو گیا کہ یہ خود ہی لوگوں کو اس مقابلہ سے منع کرتے ہیں تو تھوڑے سے سوار ساتھ کرکے صاحبزادہ صاحب کو کابل بھیج دیا۔ ان سواروں سے روایت ہے جو ان کے ساتھ تھے۔ خدا جانے کہاں تک صحیح ہے کہ جب ہم کابل جا رہے تھے تو دوبارہ صاحبزادہ صاحب بیٹھے بیٹھے ہم سے گم ہو گئے پھر جب دیکھا تو پھر ویسے ہی بیٹھے ہوئے ہیں۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ تم لوگوں کو معلوم ہے کہ تم مجھے زبردستی نہیں لے جا سکتے بلکہ میں ہی جاتا ہوں تب انہوں نے کہا کہ ہم بہت احتیاط اور ادب کے ساتھ کابل لے گئے۔ جب ہم کابل پہنچ گئے تو پھر حبیب اللہ خان کے بھائی امیر نصر اللہ خان کے سامنے پیشی تھی۔ اس نے بغیر کسی قیل وقال کے حکم دیا کہ اس کا تمام مال واسباب چھین لو۔ پس تمام احباب اور زادِ راہ اور گھوڑا وغیرہ سب چھین لیا گیا پھر حکم ہوا کہ ارگ کے قید خانہ میں لے جاؤ جہاں بڑے لوگ قید کئے جاتے ہیں۔

قید کی تکالیف

امیر نے حکم دیا کہ مجھے ان سے بو آتی ہے ان کو فاصلہ پر کھڑا کرو۔ پھر تھوڑی دیر بعد حکم ہوا کہ ان کو اس قلعہ میں جس میں خود امیر صاحب رہتے ہیں قید کر دو اور زنجیر غراغراب لگا دو۔ یہ زنجیر وزنی ایک من چوبیس سیر انگریزی کا ہوتا ہے۔ کمر سے گردن تک گھیر لیتا ہے اور اس میں ہتھکڑی بھی شامل ہے اور نیز حکم ہوا کہ پاؤں میں بیڑی وزنی آٹھ سیر انگریزی کی لگا دو۔ پھر اس کے بعد مولوی صاحب چار مہینہ قید میں رہے اور اس عرصہ میں کئی دفعہ امیر کی طرف سے فہمائش ہوئی کہ تم اگر اس خیال سے توبہ کرو کہ قادیانی درحقیقت مسیح موعود ہے تو تمہیں رہائی دی جائے گی۔ مگر ہر مرتبہ انہوں نے یہی جواب دیا کہ میں صاحب علم ہوں اور حق و باطل کو شناخت کرنے کی خدا نے مجھے قوت دی ہے۔ میں نے پوری تحقیق سے معلوم کر لیا ہے کہ یہ شخص درحقیقت مسیح موعود ہے۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میرے اس پہلو کے اختیار کرنے میں میری جان کی خیر نہیں ہے اور میرے اہل وعیال کی بربادی ہے مگر میں اس وقت اپنے ایمان کو اپنی جان اور ہر ایک دنیوی راحت پر مقدم سمجھتا ہوں۔

(حضرت شہزادہ سید عبداللطیف صاحب ص22)

قید کے دوران مباحثہ کا چیلنج

حضرت مرحوم نے فرمایا کہ بہتر ہوگا کہ آپ علماء کابل کو ایک مقام پر جمع کریں اور میں ان سے تحریری مباحثہ کرلوں۔ آپ ہر دو فریق کے بیانات دیکھ کر فیصلہ کرلیں۔ یہ درخواست منظور کی گئی اور ایک خاص دن پر جامع مسجد واقعہ بازار کتب فروشی شہر کابل کے مدرسہ سلطانیہ کے احاطہ میں علماء سے تحریری مباحثہ قرار پایا اور مباحثہ کے دن لوگ جوق در جوق مسجد مذکور میں جمع ہو گئے اور حضرت مرحوم کو پابہ جولاں پولیس کی نگرانی میں وہاں پہنچایا گیا۔ آپ کے مقابلہ میں کثرت سے علماء تھے اور ان کے سرکردہ شیخ عبدالرزاق خان رئیس وملائے حضور امیر اور قاضی عبدالرؤف قندھاری تھے۔ مباحثہ تحریری ہوا اور اس مباحثہ کا سرپنچ اور منصف ڈاکٹر عبدالغنی پنجابی باشندہ جلالپور جٹاں ضلع گجرات مقرر ہوا۔

مدرسہ سلطانیہ میں ہزارہا افراد کا ہجوم تھا۔ کئی گھنٹوں تک مسلسل مباحثہ رہا۔ مگر حاضرین کو کوئی علم نہ دیا گیا۔ مباحثہ حیات ووفات، صداقت حضرت مسیح موعود پر اور حقیقت جہاد پر تھا۔ اختتام مباحثہ پر علمائے کابل نے باہم مشورہ کیا کہ ان کاغذات مباحثہ کو مخفی رکھا جائے اور پبلک میں مشہور کر دیا کہ ''صاحبزادہ عبداللطیف ملامت شد'' یعنی مرحوم شکست کھا گئے اور امیر کابل کو صرف اس قدر اطلاع دی جائے کہ ہم مرحوم کے دلائل کو نادرست اور غلط پاتے ہیں اور اس پر فتویٰ کفر دیتے ہیں۔ اگر کاغذات مباحثہ سے پبلک کو اطلاع ہو جائے تو احتمال ہے کہ اور لوگ بھی احمدی ہو جائیں۔

(شہداء الحق ص47,46)

مقتل کی جانب

جب مرحوم نے ہر ایک مرتبہ توبہ کرنے کی فہمائش پر توبہ کرنے سے انکار کیا تو امیر نے ان سے مایوس ہو کر اپنے ہاتھ سے ایک لمبا چوڑا کاغذ لکھا اور اس میں مولویوں کا فتویٰ درج کیا اور اس میں یہ لکھا کہ ایسے کافر کی سنگسار کرنا سزا ہے۔ تب وہ فتویٰ اخوندزادہ مرحوم کے گلے میں لٹکا دیا گیا اور پھر امیر نے حکم دیا کہ مرحوم کے ناک میں چھید کر کے اس میں رسی ڈال دی جائے اور اسی رسی سے مرحوم کو کھینچ کر مقتل یعنی سنگسار کرنے کی جگہ تک پہنچایا جائے۔ چنانچہ اس ظالم امیر کے حکم سے ایسا ہی کیا گیا اور ناک کو چھید کر سخت عذاب کے ساتھ اس میں رسی ڈالی گئی۔ تب اس رسی کے ذریعہ سے مرحوم کو نہایت ٹھٹھے ہنسی اور گالیوں اور لعنت کے ساتھ مقتل تک لے گئے اور امیر اپنے تمام مصاحبوں کے ساتھ مع قاضیوں مفتیوں اور دیگر اہلکاروں کے یہ دردناک نظارہ دیکھتا ہوا مقتل تک پہنچا اور شہر کی ہزارہا مخلوق جن کا شمار کرنا مشکل ہے اس تماشا کے دیکھنے کے لئے گئی۔

(حضرت شہزادہ سید عبداللطیف ص32)

راستہ میں جلد جلد اور خوش خوش جا رہے تھے۔ ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگی ہوئی تھیں راستہ میں ایک مولوی نے پوچھا۔ آپ اتنے خوش کیوں ہیں اور کیوں ایسی جلدی کر رہے ہیں۔ ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور پاؤں میں بیڑیاں ہیں اور ابھی آپ سنگسار ہونے کو ہیں آپ نے فرمایا یہ ہتھکڑیاں نہیں ہیں بلکہ محمد مصطفیٰؐ کے دین کا زیور ہے۔ اگرچہ سنگسار ہونے کی جگہ دیکھ رہا ہوں لیکن ساتھ ہی مجھے یہ خوشی ہے کہ میں جلد اپنے پیارے مولیٰ سے مل جاؤں گا۔

(چشمدید واقعات ص25)

سنگساری کے دن کی قدر و قیمت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''عبداللطیف کے لئے وہ دن جو اس کی سنگساری کا دن تھا کیسا مشکل تھا۔ وہ ایک میدان میں سنگساری کے لئے لایا گیا اور ایک خلقت اس تماشا کو دیکھ رہی تھی۔ مگر وہ دن اپنی جگہ کس قدر قدر و قیمت رکھتا ہے۔ اگر اس کی باقی ساری زندگی ایک طرف ہو اور وہ دن ایک طرف ہو اور وہ ایک دن قدر و قیمت میں بڑھ جاتا ہے''۔ (ملفوظات جلد3 ص516)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''امیر صاحب نے بار بار آپ کو کہا کہ آپ ظاہراً ہی اس عقیدہ کو ترک کر دیں لیکن انہوں نے نہ مانا آخر سنگساری کے وقت پھر امیر صاحب نے کہا مگر انہوں نے یہی جواب دیا کہ یہ دن تو میرے لئے عید کا دن ہے آپ مجھے کس طرف بلا رہے ہیں۔ میں تو خدا کے عہد کو پورا کر رہا ہوں''۔

(تحفۃ الملوک انوار العلوم جلد8 ص40)

کسی ظالم کو رحم نہ آیا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''......یہ معذب تو ہوں گے مگر ساتھ ہی خوش ہوں گے کہ ہم نے بہت اچھا کام کیا ہے گویا جلوس نکلیں گے اور اپنے اس فعل پر بہت خوشی منائی جائے گی۔ جیسے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب پر پتھراؤ کیا گیا مگر کسی کو رحم نہ آیا بادشاہ اور اس کے درباری سب اکٹھے تھے اور کہتے تھے اسے خوب پتھر مارو''۔ (تفسیر کبیر جلد8 ص364)

آپ کا جسد مبارک

سید احمد نور کابلی صاحب بیان کرتے ہیں کہ:۔

''میں نے اپنے دل میں کہا کہ کوئی بات نہیں یا تو میں بھی ان کی مانند سنگسار ہو جاؤں گا اور یا ان کو نکال لوں گا۔ خواہ ایک کے بدلے دو درخت کی مانند پتھر ہوں۔ پھر میں نے کابل کی روانگی کا ارادہ کیا۔ جب شم خیل پہنچا تو وہاں کے حاکم نے مجھے حکم دیا کہ تم گھر چلے جاؤ ورنہ تمہیں سخت سزا ملے گی۔ میں نے کہا کہ میں نہیں جاتا۔ تب انہوں نے مجھ سے دو سو روپیہ کی ضمانت لی اور چھوڑ دیا۔ میں اس راستہ کو چھوڑ کر دوسرے راستہ سے کابل پہنچا۔ وہاں بعض دوستوں سے ذکر کیا کہ میں اس کام کے لئے آیا ہوں اور کہا کہ صاحبزادہ صاحب کی سنگساری کی جگہ کون سی ہے۔ وہ لوگ بہت ڈرے اور مجھے کہا کہ ہندوسوزاں میں ہے جہاں ہندو مرتے وقت جلائے جاتے ہیں۔ پس میں جگہ دیکھ کر واپس آگیا اور خیال کیا کہ میرے نکالنے پر استاد صاحب یعنی صاحبزادہ صاحب راضی ہیں یا نہیں۔ پھر میں نے رات کو دعا کی کہ اے مولیٰ کریم مجھے بتا دے کہ میرا نکالنا صاحبزادہ صاحب مرحوم کو منظور ہے یا نہیں۔ تب میں نے خواب میں دیکھا کہ صاحبزادہ صاحب مرحوم ایک کوٹھڑی میں پڑے ہیں دروازہ کھولا اور مجھے اجازت دی کہ آجاؤ میں پاس جا کر پیر دبانے لگا اور دیکھا کہ بہت نازک حالت میں زخمی ہو گئے ہیں۔ جب نیند سے اٹھا تو میں نے معلوم کیا کہ آپ راضی ہیں۔ پھر میں نے خیال کیا کہ ان کو کس طرح نکالوں۔ آخر میں ایک پلٹن میں ایک آدمی کو جو کہ صاحبزادہ صاحب مرحوم کا دوست تھا ملا اور یہ حوالدار تھا میں نے اپنی آمد کا ذکر کیا اور اپنا منشاء مرحوم کی نسبت ظاہر کیا۔ یہ بات سن کر وہ رو پڑا اور کہا کہ میں نے بھی بہت دفعہ ارادہ کیا تھا لیکن مجھ میں طاقت نہیں تھی اب آپ آئے ہیں اب ضرور انشاء اللہ میں اس

کام میں مدد دوں گا۔ پھر میں نے اس سے کہا کہ آپ لوگ جتنے بھی مل سکیں رات کے بارہ بجے تک وہاں بھجوا دیں۔ کفن تابوت خوشبو وغیرہ سامان لے کر میں آتا ہوں۔ پھر میں ایک مزدور سے تابوت وغیرہ سامان اٹھوا کر اس جگہ کے پاس ایک قبرستان تھا لے گیا۔

......خیر آدھی رات کے قریب میں نے دیکھا کہ وہ آدمی معلوم نہیں ہوا تب میں نے ارادہ کیا کہ خود ہی نکالوں خواہ کچھ ہی ہو۔ تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ وہ شخص بمع کچھ اور لوگوں کے آ پہنچا اور میں بھی تابوت لے کر ہندوسوزاں پہنچا۔ ہم نے ایک آدمی کو پہرہ کے لئے مقرر کیا اور ہم باقیوں نے پتھر ہٹا کر صاف میدان کر دیا۔ جب وہ ظاہر نظر آنے لگے تو ان سے ایک ایسی اعلیٰ درجہ کی خوشبو آئی کہ ہماری خوشبو سے بدرجہا بہتر تھی۔ اس آدمی کے ساتھ کے آدمی کہنے لگے شاید یہ وہی آدمی ہے جس کو امیر نے سنگسار کیا تھا اس لئے ایسی خوشبو آ رہی ہے۔ میں نے کہا کہ ہاں یہ ایسا شخص تھا کہ ہر وقت قرآن شریف کی تلاوت اور خدا کو یاد کرتا تھا۔ یہ وہی خوشبو ہے۔

......میں نے کہا کہ میں اکیلا ہی اٹھاتا ہوں۔ لیکن اس دوست نے کہا کہ نہیں میں اٹھاؤں گا۔ آخر اس نے میری پگڑی لے کر اور تابوت کو اس کے ذریعہ سے اٹھایا۔ نزدیک ہی مقبرہ تھا وہاں پر لاش رکھ کر میں نے ان کو رخصت کیا کہ وہ سرکاری آدمی تھا۔

صبح ہوتے ہوئے میں نے مقبرہ میں ایک زیارت والے آدمی کو کچھ پیسے دے کر ساتھ کر لیا اور تابوت کو شہر کے اندر لائے شہر کے شمال کی طرف ایک پہاڑی بالا حصار نام کے دوسری طرف ایک قبرستان تھا جو ان کے آباء و اجداد کا تھا وہاں دفن کر دیئے۔

......اس کے بعد ایسا ہوا کہ جب مرحوم کو اپنے مقبرہ میں بعد سنگساری ایک سال کا عرصہ گزر گیا تو میرو نام ایک ان کے شاگرد نے ارادہ کیا کہ ان کو اپنے گاؤں میں لے جا کر دفن کیا جاوے چنانچہ اس نے پوشیدہ طور پر ان کی لاش کو ان کے گاؤں میں لے جا کر دفن کر دیا اور نامعلوم سی قبر بنائی۔ لیکن خاں عجب خان صاحب تحصیلدار نے کہا کہ مرحوم کی قبر کو اچھی طرح بنایا جائے۔ شاید تحصیلدار صاحب نے اپنی طرف سے کچھ امداد بھی کی مرحوم کے شاگردوں نے اپنی جگہ قبر سید گاہ میں ان کی لاش پر بنوائی۔ کچھ عرصہ کے بعد جب وہ لوگوں میں مشہور ہوئی اور لوگ دور دور سے زیارت کے لئے آنے لگے تب بادشاہ کی طرف رپورٹ ہوئی کہ اس آدمی کی لاش جس کو سنگسار کیا تھا۔ یہاں پر لائی گئی ہے اور اس پر ایک بڑی قبر تیار ہوئی ہے لوگ بڑی بڑی دور سے دیکھنے اور زیارت کے لئے آتے ہیں اور اس پر چڑھاوے چڑھاتے ہیں۔ تب امیر نصر اللہ خان نے جو بادشاہ کا بھائی تھا۔ خوست کے گورنر کو حکم دیا کہ مرحوم کی لاش کو نکال کر آگ یا دریا میں ڈال دیا جاوے اور ان کی لاش نکالنے والے کو سزا دی جاوے۔

جب گورنر خوست کو حکم ہوا تو اس نے سرکاری آدمی بھیج کر مرحوم کی ہڈیاں نکال کر لے گئے بعض کہتے ہیں کہ ہڈیاں دریا میں ڈالی گئیں۔ بعض کہتے ہیں کسی مقبرہ میں دفن کر دی گئیں۔ اس لاش کے نکالنے والے کا منہ کالا کر کے گدھے پر چڑھا کے تمام گاؤں میں پھرایا گیا اور لوگ کہتے گئے کہ یہ وہ شخص ہے جس نے اس کافر کی لاش کو جس کو سنگسار کیا گیا تھا نکالا ہے۔ دیکھو اس کی کیا سزا ہے۔ دیکھو اس کی کیا سزا ہے۔

خیر خدا نے مرحوم کی قبر کو شرک کی ملونی سے پاک رکھا اللہ ان پر بڑے بڑے فضل و کرم کرے اور ہمیشہ ان کو اپنے عرش کے سایہ میں رکھے۔ (آمین)

(حضرت صاحبزادہ عبداللطیف چشمدید واقعات ص20 تا 26)

ز۔ خانم

حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کی دلکش سیرت

حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ انتہائی پارسا اور بزرگ والدین کی بیٹی تھیں۔ آپ کے والد صاحب کا نام حضرت سید ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب تھا۔ جنہوں نے 1901ء میں احمدیت قبول کی۔ آپ کی بہت سی روایات سیرۃ المہدی میں درج ہیں ایک بہت ہی پیاری روایت قابل ذکر ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''ایک بار میں حضرت مسیح موعود کی مجلس میں ایک بوری پر بیٹھا تھا کہ حضور کی نظر مجھ پر پڑی تو حضور اقدس نے بار بار اصرار سے یہ کہہ کر چارپائی پر بٹھایا کہ

''چونکہ آپ سید ہیں اور ہمیں آپ کا احترام منظور ہے''۔ فرماتے ہیں مجھے یہ سن کر بے حد خوشی ہوئی اور مجھے اپنے سید ہونے کا یقینی علم ہو گیا''۔

(تابعین رفقاء احمد جلد سوم ص7)

حضرت ام طاہر کی والدہ صاحبہ بھی انتہائی تقویٰ شعار اور دعا گو بزرگ خاتون تھیں۔ اس قدر مستجاب الدعوات تھیں کہ بچپن ہی سے پارسا کے لقب سے مشہور تھیں۔ آپ نے بھی ایک رویا صادقہ کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔

حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ اپنے تقویٰ شعار اور بزرگ والدین کی تمام صفات حسنہ سے متصف تھیں۔ حضرت مصلح موعود نے جن شاندار الفاظ میں اپنی زوجہ محترمہ حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کو خراج تحسین پیش کیا وہ آنے والی احمدی خواتین کے لئے مشعل راہ ہے۔ آپ حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کی پاکیزہ اور اعلیٰ سیرت کا تذکرہ کرتے ہوئے ''میری مریم'' کے عنوان سے فرماتے ہیں:۔

''مریم کچھ زیادہ پڑھی لکھی تو نہ تھیں مگر ان میں ذہانت غضب کی تھی۔ آپ کو احمدیت پر سچا ایمان تھا۔ قرآن کریم سے بھی بے انتہا عشق تھا بے حد خوش الحانی سے تلاوت کرتی تھیں۔ مریم ایک بہادر دل کی عورت تھیں۔ ہر نازک اور مشکل وقت میں ان پر میں یقین کے ساتھ اعتماد کر سکتا تھا۔ چہرہ پر عزم و استقلال کے آثار پائے جاتے تھے۔ دیکھنے والا کہہ سکتا تھا کہ یہ مر جائے گی مگر اپنے کام سے نہیں ہٹے گی۔

ضرورت کے وقت راتوں میری اس محبوبہ نے میرے ساتھ کام کیا ہے۔ انہیں صرف ایک اشارہ کافی ہوتا تھا کہ یہ سلسلہ کا کام ہے وہ شیرنی کی طرح لپک کر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ لذت حاصل کرنے کا مادہ مریم میں غضب کا تھا۔ ایک مردہ دل کو زندہ بنا دیتی تھیں۔ دریاؤں، پہاڑوں کی سیر سے لذت اٹھانا انہی کو آتا تھا۔ گھوڑے کی سواری کا بھی بے حد شوق تھا۔ بندوق چلانا بھی جانتی تھیں۔

مریم کو حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان کے علاوہ میرے تمام رشتہ داروں سے بھی بے حد محبت تھی۔ ہمارے خاندان میں کسی کو کوئی تکلیف ہو تو مریم سب سے آگے ان کی خدمت کے لئے موجود ہوتی تھیں۔ بے حد مہمان نواز تھیں ہر مہمان کو اپنے گھر میں جگہ دیتیں۔ مریم کی روح سارہ بیگم کی وفات کے بعد لجنہ کے کاموں کے لئے اس قدر ابھری کہ جماعت کی مستورات اس امر کی گواہ ہیں کہ علم کی کمی کے باوجود انہوں نے لجنہ کے کاموں کو کیسا سنبھالا کہ لجنہ کے کاموں میں جان ڈال دی۔ بیوگان کی خبرگیری یتامیٰ کی پرورش کمزوروں کی مدد جلسہ سالانہ کے انتظامات کو آگے بڑھایا۔ اپنی جان لیوا بیماری کے باوجود راتوں کو اٹھ کر سحری کے وقت تین تین چار چار سیر آٹے کے پراٹھے بنا کر سحری کے لئے روزہ رکھنے کے لئے لوگوں کو بھجوائے جس سے بیماری کا مقابلہ کرنے کی طاقت ہی جاتی رہی''۔

(تابعین رفقاء احمد جلد سوم ص362 تا 371)

درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ اسی طرح لاریب ام طاہر کی صفات حسنہ سے آپ کی پیاری اولاد نے عموی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خصوصی طور پر وافر حصہ پایا۔ حضرت سیدہ ام طاہر کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹیاں اور اکلوتا اور نایاب بیٹا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع عطا فرمائے۔ حضرت سیدہ امۃ الحکیم بیگم صاحبہ سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ آپ انتہائی عبادت گزار اور صاحب رویا و کشوف بزرگ خاتون تھیں۔ آپ بے حد غریب پرور اور غرباء مساکین کا بے حد خیال رکھتیں۔ درویش صفت اور انتہائی عاجزانہ راہوں پر چلنے والی منکسر المزاج اور اعلیٰ اخلاق کی حامل تھیں۔

اسی طرح حضرت صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ بھی انتہائی عبادت گزار اور غرباء کی مدد کرنے اور خدمت خلق کرنے کا اعلیٰ جذبہ تو گویا آپ کو اپنی والدہ محترمہ سے ورثہ میں ملا تھا۔ حضرت صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ کی ملاقات کے لئے جاتے تو اکثر گیارہ بجے کے بعد بھی مل سکتی تھیں۔ کیونکہ صبح سات بجے سے لے کر 11 بجے تک آپ نوافل ادا کرتی تھیں۔ اس سے آپ کی ذوق عبادت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

آپ کی والدہ اپنے اکلوتے اور لاڈلے بیٹے کے لئے دن رات تڑپ تڑپ کر خدا کے حضور درد دل سے دعائیں کرتے ہوئے التجا کرتیں کہ آپ کا بیٹا انتہائی نیک اور خادم دین بنے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''میری امی نے کئی بار حسرت سے کہا کہ تمہاری پیدائش سے بھی پہلے میری دو خواہشات تھیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ایک ایسا لڑکا دے جو حافظ قرآن اور ڈاکٹر بھی ہو۔ مگر افسوس تم میری یہ خواہشات پوری کرتے نظر نہیں آتے اور میں یہ حسرت لئے جا رہی ہوں''۔

(تابعین رفقاء احمد جلد سوم ص221)

کاش حضرت ام طاہر اگر زندہ ہوتیں تو خود اپنی آنکھوں سے ان خواہشات کو پورا ہوتے دیکھ کر سجدات شکر بجا لاتیں کہ ان کے بیٹے نے کس شان سے اپنی ماں کی ان خواہشات کو پورا کیا کہ وہ نہ صرف ہومیو ڈاکٹر ہی بنا بلکہ لاکھوں کروڑوں مریضوں کا روحانی مسیحا بھی بن کر ان کی روحانی زندگی کا ڈاکٹر بھی بنا۔ آپ کا بیٹا نہ صرف قرآن کریم کا عاشق بنا بلکہ آپ کی ترجمۃ القرآن کلاسز سے جماعت نے علم و معرفت کے جام بھر بھر کر ترقی کی۔ پھر آپ کا نایاب اور یادگار ترجمۃ القرآن تا قیامت آپ کی علمی کاوشوں کی یاد دلاتا رہے گا۔

اے ام طاہر تجھ پر لاکھوں سلام تو نے ایک طاری نہیں بلکہ کروڑوں سعید فطرت بیٹوں کے برابر ایک عالی گوہر اور وہ نایاب بیٹا پیدا کیا جس پر آنے والی نسلیں تا قیامت رشک کریں گی اور یہ تمنا کریں گی کہ کاش ام طاہر جیسی اعلیٰ تربیت اولاد کرنے والی عظیم مائیں ہمیشہ جماعت احمدیہ کو ملتی چلی جائیں۔ اے ام طاہر دلی دعا ہے کہ اس نایاب اور نادر بیٹے کے صدقے اللہ تعالیٰ ابدالآباد تک ہمیشہ آپ کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور دعائیں کرتے ہوئے اپنی ساری اولاد کو تقویٰ کی راہوں پر چلتا دیکھنے کی دلی تمنا اور آرزو ہر احمدی ماں کے دل میں جاگزیں کرے تا کہ جماعت کو نسلاً بعد نسلٍ متقین کی امام اولادیں عطا ہوتی رہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کی دلکش سیرت اور حسین انداز تربیت کو مشعل راہ بنانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70713 میں چوہدری حفیظ احمد

ولد چوہدری صدیق احمد قوم جٹ سنگھے پیشہ...... عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع ٹیکسلا مالیتی -/1800000 روپے(1) کار مالیتی -/345000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر1 عابد محمود شاہد ولد سید مقصود احمد شاہ۔گواہ شد نمبر2 باسل نسیم ولد اقبال احمد تسلیم

مسل نمبر 70714 میں کنیز افشاں

زوجہ چوہدری حفیظ احمد قوم جٹ سنگھے پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کنیز افشاں۔گواہ شد نمبر1 عابد محمود شاہد ولد سید مقصود احمد شاہ۔گواہ شد نمبر2 باسل نسیم ولد اقبال احمد تسلیم

مسل نمبر 70715 میں طاہر احمد قمر

ولد بشیر احمد قمر قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد قمر۔ گواہ شد نمبر1 محمد ریحان حفیظ ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر2 باسل نسیم ولد اقبال احمد تسلیم

مسل نمبر 70716 میں محمد مجیب اللہ

ولد محمد حبیب اللہ قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن H.M.C کالونی ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد مجیب اللہ۔گواہ شد نمبر1 محمد ریحان حفیظ۔گواہ شد نمبر2 باسل نسیم

مسل نمبر 70717 میں راجہ سعید احمد

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی بارانی 10 کنال اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) زرعی اراضی بنجر 60 کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے جس میں 5 بھائی حصہ دار ہیں (3) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی -/400000 روپے(4) پلاٹ 10 مرلہ واقع اڈیالہ روڈ مالیتی -/300000 روپے (5) بینک بیلنس -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6385 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5000 سالانہ آمداز جائیداد بالاہ ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راجہ سعید احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد بشیر شاہد مربی سلسلہ ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر2 راجہ نثار احمد ولد نتھا خان

مسل نمبر 70718 میں نائمہ مبشر

زوجہ مبشر اقبال نون قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/170000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائمہ مبشر۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد نون ولد فضل حسین نون۔گواہ شد نمبر2 مبشر اقبال نون خاوند موصیہ

مسل نمبر 70719 میں محمد صادق نیاز

ولد شاہ دین پہلوان قوم بھٹی پیشہ سابقہ ٹھیکیداری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان واقع امیر پارک گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے(2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع چکری روڈ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت حصہ ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صادق نیاز۔گواہ شد نمبر1 لئیق احمد سنوری ولد بشیر احمد سنوری۔گواہ شد نمبر2 محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار

مسل نمبر 70720 میں محمد آصف محمود

ولد ناصر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد آصف محمود۔گواہ شد نمبر1 شیخ وددو احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر دل محمد وصیت نمبر 36155

مسل نمبر 70721 میں ساجد جاوید

ولد چوہدری ماسٹر دل محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔
اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ساجد جاوید۔ گواہ شد نمبر1 شیخ وددو احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر2 چوہدری ماسٹر دل محمد والد موصی وصیت نمبر 36155

مسل نمبر 70722 میں شیخ حماد احمد

ولد شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ حماد احمد۔ گواہ شد نمبر1 ملک منور احمد قمر وصیت نمبر 26606۔ گواہ شد نمبر2 لقمان احمد ولد مہر وقار احمد

مسل نمبر 70723 میں عبدالحئی

ولد عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ ٹرینی ڈیجیٹل فوٹو گرافری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر1 ملک منور احمد قمر وصیت نمبر 26606 گواہ شد نمبر2 لقمان احمد ولد مہر وقار احمد

مسل نمبر 70724 میں امۃ السمیع

زوجہ بشیر احمد قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 70/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/200000 روپے (2) زرعی اراضی 4 کنال واقع کھتووالی چک نمبر 312 ج۔ب (3) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ السمیع

۔گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 70725 میں حضور بخش

ولد دوست محمد خاں قوم رند بلوچ پیشہ معلم / دوکانداری شراکت پر، عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رنداڈہ موضع بیٹ دریائی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جنرل سٹور (جو شراکت پر ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000+1000 روپے ماہوار بصورت معلم + حصہ دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حضور بخش۔ گواہ شد نمبر1 منور احمد مہر ولد مہر اللہ یار۔ گواہ شد نمبر2 مہر اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 70726 میں شمائلہ عالم

بنت محمد عالم قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میاں چنوں شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ عالم۔ گواہ شد نمبر1 مشہود احمد طور وصیت نمبر 22899 گواہ شد نمبر2 محمد عالم والد موصیہ

مسل نمبر 70727 میں غلام مصطفیٰ بیگ

ولد مرزا افضل احمد قوم بیگ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 48 سال بیعت 1968ء ساکن ڈیرہ اللہ یار ضلع جعفر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان اندازاً -/1100000 روپے میں حصہ (یہ 4 بھائیوں 1 بہن کا مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ہومیو ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ بیگ۔ گواہ شد نمبر1 شریف احمد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر2 ثناء اللہ خالد معلم سلسلہ ولد غلام مرتضیٰ بلوچ

مسل نمبر 70728 میں زہرہ بیگم

زوجہ عماد الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول ہسپتال روڈ رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع رانا ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زہرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 70729 میں محبوب احمد

ولد عبدالقیوم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر1 مقبول احمد ولد عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر2 عبدالقیوم والد موصی

مسل نمبر 70730 میں رانا غلام مرتضیٰ

ولد رانا غلام علی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 76 سال بیعت 1998ء ساکن ڈجکوٹ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/200000 روپے (2) زمین بارانی 200 ایکڑ واقع شیر گڑھ لیہ مالیتی اندازاً -/7000000 روپے (3) زرعی نہری اراضی 30 کنال چک نمبر 271 ر۔ب مالیتی اندازاً -/1100000 روپے (4) وراثتی زرعی نہری اراضی 15 کنال چک نمبر 271 ر۔ب مالیتی اندازاً -/550000 روپے (5) دوکان برقبہ 20x50 مربع فٹ واقع ڈجکوٹ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ نوٹ:۔ زمین و دوکان کے کیس عدالت میں زیر سماعت ہیں۔ جو میرے خلاف بچوں نے کئے ہیں اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا غلام مرتضیٰ۔ گواہ شد نمبر1 حافظ محمد اکرم حفیظ ولد فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف خاں ولد چوہدری اسد اللہ خاں

مسل نمبر 70731 میں نسیم اختر

بیوہ عصمت اللہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/26000 روپے (3) جائیداد خاوند کا 1/8 حصہ -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر1 طارق احمد کشمیری معلم سلسلہ

وصیت نمبر 30806۔گواہ شدنمبر 2 محمد شفیق نوید وصیت نمبر 43356

مسل نمبر 70732 میں عمران احمد

ولد ماسٹر خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ ......عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 209 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد فتح محمد ۔گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد چٹھہ ولد محمد صادق

مسل نمبر 70733 میں حفصہ عروج

بنت امجد پرویز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حفصہ عروج۔ گواہ شد نمبر 1 امجد پرویز والد موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 نبیل احمد ولد امجد پرویز

مسل نمبر 70734 میں نبیل احمد

ولد امجد پرویز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نبیل احمد ۔گواہ شدنمبر 1 امجد پرویز والد موصی۔ گواہ شدنمبر 2 سکندر لطیف یاسر ولد محمد لطیف (مرحوم)

مسل نمبر 70735 میں محمد امجد خان

ولد عبداللطیف خان (مرحوم) قوم خان پیشہ دوکاندار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان میں میرا حصہ مالیتی -/250000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد امجد خان ۔گواہ شدنمبر 1 محمد ارشاد انور مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود خان ولد محمد رفیق خان

مسل نمبر 70736 میں سلیم اختر بھٹی

ولد بشیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سلیم اختر بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 تحسین احمد کھوکھر ولد مبارک احمد کھوکھر ۔گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 70737 میں محمد سلیم شہزاد

ولد چوہدری محمد اعظم قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پٹیالہ دوست محمد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد سلیم شہزاد ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اعظم والد موصی ۔ گواہ شدنمبر 2 ظہیر احمد بابر ولد ماسٹر منیر احمد

مسل نمبر 70738 میں عفرہ ریاض

بنت ریاض احمد قوم وریاہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عفرہ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد والد موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 70739 میں زنیب زاہد

بنت زاہد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ زینب زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود والد موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 70740 میں ثمرین نواز

بنت محمد نواز قوم وریاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ثمرین نواز۔ گواہ شدنمبر 1 ظہیر احمد بابر ولد ماسٹر منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 70741 میں نسرین نواز

زوجہ نواز احمد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین نواز۔گواہ شدنمبر 1 مقدس احمد ولد نواز احمد۔گواہ شدنمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 70742 میں محمد اکرم

ولد عبدالجبار خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سچا سودا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اکرم ۔گواہ شد نمبر 1 نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776۔گواہ شد نمبر 2 میاں ساجد محمود ولد چوہدری منظور احمد آرائیں

مسل نمبر 70743 میں کلثوم اختر

بنت عبدالجبار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن سچا سودا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کلثوم اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد عبدالجبار خان۔گواہ شد نمبر 2 میاں ساجد محمود ولد چوہدری منظور احمد آرائیں

مسل نمبر 70744 میں شہزاد احمد

ولد محمد صدیق قوم ہنجرا پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بانڈز مالیتی -/9400 روپے (2) قابل وصول 2 کمیٹیاں مالیتی -/100000 روپے (3) قابل وصول لائف انشورنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد۔گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد باجوہ ولد احمد دین۔گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 70745 میں رانا محمد اکرم

ولد رانا گوہر علی خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرڑ چک نمبر 45 ر۔ب ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/1650000 روپے (2) 12 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ-/60000 روپے سالانہ بصورت آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا محمد اکرم۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالستار۔گواہ شد نمبر 2 محمد منور ولد غلام قادر

مسل نمبر 70746 میں وسیم احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب ولد خلیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 70747 میں محمد انور

ولد محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد انور۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ وصیت نمبر 35593 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ساقی ولد عبدالباقی

مسل نمبر 70748 میں محمد افضل

ولد محمد سلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد افضل۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ وصیت نمبر 35593۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ساقی ولد عبدالباقی

مسل نمبر 70749 میں محمد اشرف

ولد بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اشرف۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ

مسل نمبر 70750 میں محمد آصف

ولد محمد احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ/ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت/زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد آصف گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ وصیت نمبر 35593۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ساقی ولد عبدالباقی

مسل نمبر 70751 میں محمد افضل خان

ولد صفدر علی خاں (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ/مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ نوشہرہ ورکاں مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد افضل خان۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خان ولد غلام احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ساقی ولد عبدالباقی

مسل نمبر 70752 میں مبشر احمد بٹ

ولد عبدالسلام بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گاڑی مالیتی -/450000 روپے۔جس میں -/250000 روپے قرض ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الرزاق بٹ ولد محمد رفیق بٹ

مسل نمبر 70753 میں مظفر احمد بٹ

ولد عبدالسلام بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)

رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/450000 روپے کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفراحمد بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 ناصراحمد بٹ ولدعبدالسلام بٹ (مرحوم) ۔گواہ شدنمبر2 مبشر احمد بٹ ولدعبدالسلام بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 70754 میں ناصراحمد بٹ

ولدعبدالسلام بٹ قوم بٹ پیشہ ڈرائیور عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/400000 روپے کا1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ناصراحمد۔ گواہ شدنمبر1 رفیع احمد بٹ ولدرفیق احمد بٹ گواہ شدنمبر2 عطاء الرزاق بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 70755 میں مزمل احمد

ولدمنظوراحمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مزمل احمد۔گواہ شدنمبر1 میر آصف اقبال ولد میر ظفر اقبال احمد۔گواہ شدنمبر2 بلال ناصر ولدناصراحمد

مسل نمبر 70756 میں مدثر احمد

ولدمنظوراحمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر27سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مدثر احمد۔گواہ شدنمبر1 بلال ناصر ولد ناصراحمد۔گواہ شدنمبر 2 میر آصف اقبال ولد میرظفراقبال احمد

مسل نمبر 70757 میں میرتنویراحمد

ولدمیر عبدالمجید قوم کشمیری پیشہ وکالت عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ میرتنویر احمد۔گواہ شدنمبر1 میرآصف اقبال ولدمیرظفراقبال مرحوم) گواہ شدنمبر2 میر شاہد حفیظ ولد میر عبدالحفیظ

مسل نمبر 70758 میں مبشراحمد

ولدمحمداسلم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبشر احمد۔گواہ شدنمبر1 بلال ناصروصیت نمبر 43244۔گواہ شدنمبر2 اجمل احمد ولد اظہر احمد

☆......☆......☆......☆

اعلان داخلہ

❁ بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i)ایم بی اے (ii)بی بی اے (iii)ایچ آر ایم (فنانس، آئی ٹی، مارکیٹنگ) (iv)بی ایس الیکٹرونکس اینڈ ٹیلی کام مینجمنٹ (v)بیچلر آف سافٹ ویئر انجینئرنگ (vi)بیچلر آف کمپیوٹر انجینئرنگ (vii)بیچلر آف انجینئرنگ (الیکٹرونکس) (viii)بیچلر آف انجینئرنگ (ٹیلی کام) (ix)بیچلر آف سائنس (کمپیوٹر سائنس) (x)ایم ایس سافٹ ویئر انجینئرنگ (xi)ایم ایس ٹیلی کام اینڈ نیٹ ورکنگ (xii)بی ایس (جیالوجی اینڈ جیوفزکس) (xiii)بی ایس انوائرمینٹل سائنس (xiv)ایم ایس سی (جیالوجی رجیوفزکس) (xv)ایم ایس پروگرامز (اپلائیڈ میرین جیوفزکس، اپلائیڈ میرین جیالوجی، میرین انوائرنمنٹ، میری ٹائم مینجمنٹ) (xvi)بیچلر آف سوشل سائنس، اینتھرو پولوجی، ڈیویلپمنٹ سٹڈیز، انٹرنیشنل سٹڈیز، میڈیا سٹڈیز اینڈ جرنلزم، سوشیالوجی، اینٹری ٹیسٹ مورخہ 30اور31جولائی2007ء کو ہونگے۔ جبکہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28جولائی 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 8جولائی2007ء ملاحظہ کریں یا ویب سائٹ www.bahria.edu.pk اور فون نمبر 021-9240002,051-9263438-7175555 پررابطہ کریں۔

❁ غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی ٹوپی نے درج ذیل گریجویٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ یہ پروگرامز ایم ایس اور پی ایچ ڈی ڈگری کی طرف لیڈ کرینگے۔

(i)کمپیوٹرسسٹم انجینئرنگ (ii)الیکٹرانک انجینئرنگ (iii)انجینئرنگ سائنس (اپلائیڈ فزکس اینڈ کمپیوٹیشنل اینڈ اپلائیڈ میتھ میٹکس) (iv)میکینیکل انجینئرنگ (ایڈوانسڈ ڈیزائن اینڈ مینوفیکچرنگ، کمپیوٹیشنل میکینکس اینڈ تھرمل سائنس) (v)میٹیریلز انجینئرنگ (vi)نینو ٹیکنالوجی اینڈ میٹیریلز انجینئرنگ۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3۔اگست 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.giki.edu.pk/admit/grad.htm پررابطہ کریں۔

❁ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i)بی ایس سی آنرز (اکنامکس + فنانس) (ii)بی ایس سی آنرز (اکنامکس) (iii)بی ایس سی آنرز (اسلامک بینکنگ اینڈ فنانس) (iv)ایم ایس سی (اکنامکس) (v)ایم ایس اکنامکس (vi)ایم ایس لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی (اکنامکس) (vii)ایم ایس سی (اکنامکس اینڈ فنانس) (viii)ایم ایس سی اسلامک بینکنگ اینڈ فنانس (ix)پی جی ڈی۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 16جولائی 2007ء ہے مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.iiu.edu.pk پررابطہ کریں۔

❁ دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے گریجویٹ اورنان گریجویٹ طلبہ کیلئے پری اینٹری پروفیشینسی ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے یہ ٹیسٹ 10ستمبر 2007ء کو ہوگا۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔اگست 2007ء ہے۔ٹیسٹ کراچی، لاہور، اسلام آباد، پشاور، فیصل آباد، ملتان، کوئٹہ، سیالکوٹ اور حیدرآباد میں ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.icap.org.pk ملاحظہ کریں۔

❁ پاکستان میرین اکیڈمی کراچی نے بطور مرچنٹ نیوی جوائن کرنے کیلئے ٹریننگ کا اعلان کیا ہے یہ دو سالہ ٹریننگ ہوگی۔اس کیلئے F.Sc یا اس کے مساوی ڈگری والے طلبہ اپلائی کر سکتے ہیں نیز عمر 31دسمبر 2007ء تک 20سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ درخواست داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔اگست 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.marineacademy.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

عراقی حکمران۔عبدالسلام عارف

عبدالسلام عارف عراقی فوج کے ان افسران میں سے تھے جنہوں نے 14 جولائی 1958ء میں بادشاہت کا خاتمہ کیا تھا۔وہ عرب نیشنل ازم اورمصری لیڈر جمال عبدالناصر کے وفادار پیروکاروں میں سے تھے۔ وہ عبدالکریم قاسم کے عرب نیشنل ازم مخالف نظریات کے خلاف تھے اورعرب ممالک کے درمیان اتحاد و یگانگت کے نظریات رکھتے تھے۔ اگرچہ انہیں قاسم کے دورحکومت میں قید کردیا گیا تھا لیکن بعد میں انہیں قاسم نے خصوصی معافی دے دی تھی۔انہوں نے عراق کی سرکاری پارٹی بعث کی مدد سے قاسم کا فوجی انقلاب کے ذریعہ تختہ الٹنے کا منصوبہ بنایا اور بالآخر 8 فروری 1963ء کو انہیں ٹھکانے لگا دیا گیا۔ عارف نے براہ راست صدارت کا عہدہ سنبھالا اور اسی دور میں نیشنل گارڈز کے ذریعے لوگوں کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا گیا۔اس کا پہلا نشانہ خود قاسم تھے جبکہ بعد میں ان کی کابینہ کے ممبران کو موقع پرہی گولیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ 14 جولائی 1966ء کو ایک ہیلی کاپٹر حادثے میں وہ ہلاک ہوگئے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

کسی مسجد یا مدرسے کا غلط استعمال نہیں ہونے دینگے

صدر جنرل مشرف نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لال مسجد آپریشن میں انہیں انسانی جانوں کے نقصان پر بہت رنج اور دکھ ہے مگر یہ آپریشن ملک کیلئے ناگزیر ہو گیا تھا اور مذاکرات ناکام ہونے کے بعد یہ کرنا پڑا۔ اب ہم کسی اور مسجد اور مدرسے کا جامعہ حفصہ اور لال مسجد کی طرح غلط استعمال نہیں ہونے دینگے۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے اعتدال پسند اٹھ کھڑے ہوں۔ لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے انتہا پسندوں کا قبائلی علاقوں اور سرحد سے تعلق تھا انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں اس سانحہ میں چند بے گناہ اور معصوم شہری بھی جاں بحق ہوئے ان کیلئے بھی دعائے مغفرت کرتا ہوں۔

لال مسجد آپریشن مکمل 300 ہلاکتوں کی تصدیق

لال مسجد اور جامعہ حفصہ انتظامیہ کے خلاف آپریشن سائیلنس مکمل ہو گیا ہے اور سیکیورٹی فورسز کی مرحلہ وار واپسی شروع ہو گئی ہے سیکٹر جی 6 میں تا حال کرفیو نافذ ہے اور کمشنر اسلام آباد نے کہا ہے کہ کرفیو ایک یا دو دن کے بعد اٹھا لیا جائے گا۔ ایک نجی ٹی وی کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے آپریشن کے بعد جامعہ حفصہ کا سرچ آپریشن کیا جس کے دوران تہہ خانوں سے سیکیورٹی اہلکاروں کو دستاویزات اور کچھ کمپیوٹر بھی ملے ہیں جن کو قبضے میں لے کر تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ آن لائن کے مطابق لال مسجد آپریشن میں سرکاری ذرائع نے 300 افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کی ہے جس میں سیکیورٹی کے 10 اہلکار بھی شامل ہیں جبکہ 11 طالبات کے جاں بحق ہونے کی بھی تصدیق کی گئی ہے۔

فورسز پر فائرنگ، بم دھماکہ، خودکش حملہ

مینگورہ سوات میں سیکیورٹی فورسز پر حملے اور تبلیغی مرکز کے باہر بم دھماکے کے نتیجے میں 8 اہلکاروں سمیت 9 افراد جبکہ میرانشاہ میں خودکش دھماکے میں 3۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔ کمانڈنٹ ایف سی ملک نوید خان نے ایک نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور قانون شکنی کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائیگا۔

عبدالرشید غازی شاید کسی اور کے نرغے میں تھے، مجبوراً آپریشن کرنا پڑا

مذہبی امور کے وفاقی وزیر اعجاز الحق نے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے لال مسجد اور جامعہ حفصہ کی انتظامیہ کے ساتھ معاملات پر امن طریقے سے طے کرنے کی پوری کوشش کی گئی لیکن غازی برادران کی جانب سے اس کا موثر جواب نہیں دیا گیا جس کے بعد مجبوراً آپریشن کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن پر نہ صرف عوام بلکہ حکومت کو بھی شدید دکھ اور رنج ہے اور یہ کہ مجھے ذاتی طور پر بہت دکھ ہے۔

ججز کیلئے توہین آمیز دستاویزات دائر کرنے پر حکومت نے معافی مانگ لی

حکومت نے صدارتی ریفرنس کے حوالے سے ججز کیلئے توہین آمیز دستاویزات دائر کرنے پر غیر مشروط طور پر معافی مانگ لی ہے جبکہ درخواست کی سماعت پیر تک کیلئے ملتوی کر دی گئی۔

ربوہ میں بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا

گزشتہ روز ربوہ علی الصبح 4 بجے پہلے تیز آندھی چلی اور پھر گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ جس سے موسم خوشگوار ہو گیا اور ایک بار پھر گرمی کا زور ٹوٹ گیا اور درجہ حرارت میں کمی واقع ہو گئی۔

سیل ٹرانسپلانٹ کے ذریعے آنکھوں کی بینائی واپس لائی جا سکتی ہے

برطانیہ میں سائنسدانوں نیا یسے جانوروں پر تجربات کئے جن کی آنکھوں میں انسانی آنکھوں کی بیماریوں کی طرح خرابی تھی۔ سائنسدان چوہوں کی آنکھوں میں سٹیم سیل کے ٹرانسپلانٹ کے ذریعے انکی بینائی واپس لانے میں کامیاب رہے۔ سٹیم سیل ٹرانسپلانٹ کے بعد جسم میں کسی بھی طرح کے سیل میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ ماضی میں ایسے تجربات ناکام رہے ہیں۔

امریکی ڈاکٹروں نے سات ماہ کی بچی کے آٹھ اعضاء تبدیل کر دیئے

بارہ گھنٹوں پر محیط اس آپریشن میں جگر، معدہ، لبلبہ، چھوٹی بڑی آنت اور دونوں گردے بدل دیئے گئے۔ اٹھ اعضاء ایک سال کے بچے سے حاصل کئے گئے۔ بچی کا نظام ہضم خراب ہو گیا تھا۔ اگر بچی کا علاج نہ کیا جاتا تو اس کے زندہ رہنے کے امکانات معدوم تھے۔

HASSAN ESTATE & BUILDERS
Rana Muhammad Afzal
جائیداد کی خرید و فروخت اور تعمیرات کا با اعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5831223-Mobile: 0321-4698528

TRENDS SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر حضرات استفادہ کریں
سمر پیکج جینز پینٹ -/250 روپے ٹی شرٹ -/150 روپے
جینٹس گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 0300-8100066 042-5422878-5417943

W.B Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

ورلڈوائیڈ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت
قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کے لئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201 042-5789565-5789765

FLEXIBLE CRYSTAL EMBLEMS
& Labels, Monograms, Logos, 3D Hologram Stickers, Screen Printing, Cut- Stickers for Automobiles, Giveaways
GRAPHIC SIGNS
34-A Babar Block, New Garden Town, Lahore, Pakistan.
Ph:5888833,5888844, 5888855, Email:gspakistan@yahoo.com

زاہد اسٹیٹ
گوادر میں احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
سمندر کی خوبصورت میرین کمرشل روڈ اور ہائی رائیز کمرشل ایریا میں ایک ایکڑ کے پلاٹس برائے کمرشل پلازہ مارکیٹس فارم ہاؤس، ہسپتال، کالج، سکول، ہائی رائیز بلڈنگ، کوٹھی گودام کیلئے
آفس رابطہ: ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
انوسٹمنٹ کا نادر موقع
زاہد اسٹیٹ PIA آفس چوک ایئر پورٹ روڈ روف پلازہ گوادر: 0300-8458676-0302-8458676
لاہور ہیڈ آفس: 148۔ آصف بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 042-7441210-8489006-0300-8458676
ڈیفنس آفس لاہور: 41۔ گول پلازہ گراؤنڈ فلور Y بلاک ڈیفنس لاہور: 042-5740192-5744284-0300-8423089

ربوہ میں طلوع وغروب 14 جولائی

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:18

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر۔ طاہر محمود 4844986

النصرت ٹریڈرز
امپورٹ، ایکسپورٹ کا با اعتماد ادارہ
042-7831106,6117231
4 کالج بلاک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

Kashif Travels
Govt Lic # 2346
All kinds Of Domestic & International AIR Lines Tickets
Excellent Service/Ecnomical Rates
Zubair Ahmad Malik
Mob: 0321-8484173
Ph: 042-6305711,6361202
E-Mail: kashiftravel@hotmail.com
38 Naqi Arcade Mall Road Lahore

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

C.P.L 29-FD